السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں سفر میں جاتا ہوں مجھے یہ معلوم ہوتا ہے کہ میری فلاں نماز سفر میں رہ جائے گی تو میں وہ نماز پوری پڑھوں یا آدھی؟ اور سفر میں رہی ہوئی نماز گھر میں آکر پوری پڑھوں یا آدھی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر سفر کا آغاز نہیں کیا تو نماز پوری پڑھیں، کیونکہ فی الوقت آپ مقیم ہیں، اور حالت ِ سفر میں فوت شدہ نماز کے متعلق احتیاط کا تقاضا ہے کہ بحالتِ اقامت پوری پڑھیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سفر میں دوگانہ پڑھنا راجح مذہب کے مطابق افضل ہے۔ واجب نہیں۔ حدیث میں ہے:

(إِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ اَن تُوتٰی رُخصَةٌ) (صحیح ابن خزیمة، بَابُ استِحبَابِ قَصرِ الصَّلَاةِ فِی السَّفَرِ لِقَبُولِ الرُّخصَةِ الَّتِی رَخَّصَ اللّٰهُ...الخ، رقم: ۹۵۰)

''یعنی '' اللہ عزوجل پسند فرماتا ہے کہ اس کی رخصت قبول کی جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ:صفحہ:783

محدث فتویٰ